نعتیہ ہائیکو

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری
ذخیرہ
لاہور پاکستان

نعتیہ ہائیکو

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

111078

تمام حقوق بحق مصنّف

۱۹۹۰ء

فروغِ ادب اکادمی

۱۰۸۔ بی سٹیلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

قیمت : روپے

Marfat.com

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے نام

Marfat.com

اقبال نجمی نے اظہارِ عقیدت کے لئے ہائیکو کی صنف اپنا کر نہ صرف اُردو شاعری کے صنفی ذخیرے میں اضافہ کیا ہے بلکہ نعت کے تخلیقی امکانات واضح کیئے ہیں۔

اقبال نجمیؔ کے نعتیہ ہائیکو اپنے اندر اس بات کا غیر مبہم جواز رکھتے ہیں کہ اس نے محض جدیدیت کی دھن میں یہ ہیئت استعمال نہیں کی بلکہ اس کے تپیدہ جذبوں نے خود یہ سمت اختیار کر لی ہے۔ ایک اہم بات جو نجمیؔ کے ہائیکو کو عمومی ہائیکو سے الگ کرتی ہے یہ ہے کہ نجمی کے ہائیکو میں غزل کا تجمّل نظر آتا ہے۔ اس طرح شاعر تخلیقی گداز کے رگ و ریشے سے گذر کر شعری پیرائے تک پہنچا ہے۔ اظہار کے اس جمالیاتی انداز سے نجمیؔ کے ہائیکو اثر آفرینی سے لبریز ہوئے ہیں۔

نعت کا جذبہ جس شعر پیکر میں بھی سامنے آئے یہ بات طے ہے کہ اس میں عشقِ مصطفےٰ کا گداز، عظمتِ رسولؐ کا احساس، ادب کا قرینہ، عجزِ بیاں کا ادراک اور محبّت کی واردات شامل ہوتی ہے۔ اقبال نجمیؔ کے ہاں یہ سارے سلیقے وجدانی صورت کے ساتھ ساتھ شعری سطح بھی رکھتے ہیں۔ اس کے ہائیکو کی ندرت کا تعلق زیادہ تر تخئیل کی رنگ آمیزی سے ہے۔

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
مَیں ترے شہر کی کھجوروں سے

Marfat.com

یوں اقبال نجمی موضوع کی خوشبو کو معروض کے رنگ سے گوندھ کر تخلیقی
موزوں پیشکش کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ نعتیہ ہائیکو اُردو کے شعری سرمائے
میں ایک نئی روایت کے نقیب ٹھہریں گے۔

انور جمال

Marfat.com

محسن کاکوروی نے کہا تھا ؎

ہے تمنّا کہ رہے نعت سے تیری خالی
نہ میرا شعر نہ قطعہ نہ قصیدہ نہ غزل

آج کے شاعر نے تقریباً تمام اصنافِ سخن میں نعت کی خوشبو بکھیر کر شاعری کے دامن کو مزید باثروت بنایا ہے۔ شہرِ سخن خوشبوئے اسمِ محمدؐ سے معطر ہے۔ حریمِ دیدہ و دِل میں ہر آن ہر پل چراغاں سا رہتا ہے۔ آج جب کہ اُردو شاعری بیسویں صدی کی آخری دہائی پر دستک دے رہی ہے۔ جدید نعت تلاشِ ذات سے اپنے عَصر کی پہچان تک کے مرحلے طے کرتے ہوئے ایک ایسے مقام پر آ پہنچی ہے جہاں ایک طرف تو دیارِ مدحتِ سرکار میں جذب و شوق وارفتگی اور خود سپردگی کے اَن گنت چراغ جل رہے ہیں تو دوسری طرف تازگی ندرت اور شگفتگی خیال کے پیکر میں اِس طرح ڈھل رہی ہے کہ سوچ اور اظہار کی تمام تر رعنایاں درِ اقدس پر سجدہ ریز نظر آتی ہیں ــــ اور یہی سوچ اور اظہار کی معراج بھی ہے۔ اُردو نعت کا دامن پہلے ہی مالامال تھا اَب اِسے جدید آہنگ کا حُسن بھی عطا ہوا ہے۔ آزاد نظم سے ہائیکو تک جذبوں، عقیدتوں اور محبتوں کی ایک کہکشاں روشن ہے۔ ہائیکو جاپانی صنفِ سخن ہے جو تین ہم وزن مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے اور تیزی سے قبولیتِ عامہ

Marfat.com

کی خلعت سے سرفراز ہو رہی ہے۔ اپنے تعارف کے پہلے مرحلے پر ہی ہائیکو کہنے والے شاعروں نے اسے نعت کے زمزموں سے ہمکنار کرنے کی سعی کی ہے جو یقیناً مشکور ہوئی ہے۔

محمد اقبال نجمیؔ ہمارے جدید شعرأ میں اپنی سوچ اور جدید حسیّت کے حوالے سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ آپ نے توصیف و ثنائے حبیبؐ کا پرچم بلند کرنے کی بھی سعادت حاصل کی ہے۔ خصوصاً ہائیکو میں نعت کہنے کی روایت کو آگے بڑھایا ہے اِن کی نعتیہ ہائیکو کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ شاعر کے محسوسات براہِ راست قاری کے دِل و دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اُسے معانی کی تلاش میں کسی طلسم کدے کی بھول بھلیوں میں سے نہیں گذرنا پڑتا۔

اختصار و ایجاز ہائیکو کا نمایاں وصف ہے۔ شاعر نے اس صنفِ سخن کے فنّی اور جمالیاتی تقاضوں کو نبھانے کی کامیاب کوشش کی ہے، جذبات کی نزاہت، تخیّل کی جدّت اور اظہار کی ندرت کا محمد اقبال نجمیؔ کی نعتیہ ہائیکو میں بھرپور احساس ہوتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ یہ احساس تخلیقی اور جذباتی دونوں سطحوں پر قاری کو کیف سروری سے سرشار رکھتا ہے اِن کے ہاں ذکرِ اطہر اس عہدِ ناپرساں میں الطاف وکرم کی بارش کا سبب بنتا ہے اور شاعر کا نخلِ تمنّا شاداب ساعتوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور سلگتے ہوئے سرابوں میں اُسے منزلِ مراد کے آثار نظر آنے لگتے ہیں بے ساختگی محمد اقبال نجمیؔ کی نعتیہ ہائیکو کا ایک اور بنیادی وصف ہے جس نے جذبوں کی آنچ کو تیز سے تیز تر کر دیا ہے۔ جب دِل میں حضورؐ کی یادوں کا میلہ لگتا ہے، قلب و نظر کی دُنیا جھوم اُٹھتی ہے، جاگتی آنکھوں میں شہرِ خنک کے مناظر سجنے لگتے ہیں، تصوّر درِ رحمت کی طرف رواں دواں ہوتا ہے۔ خوش نصیبی بڑھ کر رکاب پکڑ لیتی ہے خوشبو وجد میں اور صبا رقص

Marfat.com

میں آجاتی ہے اور گنبدِ خضرا سے رحمت کی گھٹا جھوم جھوم کر اٹھتی ہے ۔ شاعر اس حقیقت کا بھی ادراک رکھتا ہے کہ اگر دُنیا کو امن و عافیت کی تلاش ہے تو اسے پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے الفاظ میں جُھک جانا ہو گا دہلیزِ مصطفیٰؐ پر ۔

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھنا پایا
آدمیّت کو ارتقا کے لئے

نعتیہ ہائیکو پڑھ کر مستقبل کی جدید نعت کے خدّوخال چشمِ تصوّر میں لہرا جاتے ہیں اور یہ شاعر کا بہت بڑا کریڈٹ ہے مجھے یقین ہے کہ محمد اقبال نجمّی کی نعتیہ ہائیکوز جدید نعتیہ شاعری میں اعتبار و اعتماد کے حوالے سے بھی معتبر گردانی جائیں گی ۔

ریاض حسین چودھری

Marfat.com

ہائیکو اگرچہ جاپان سے درآمد ہوئی ہے لیکن ہمارے بعض ایجاد پسند شعرا نے اس میں دلچسپی لی اور اس کے فروغ میں کوشش کر رہے ہیں شروع میں ہائیکو کا جاپانی مزاجِ اور اس کے وہی فنی اور معنوی تلازمات قائم رکھے گئے لیکن اس رکھ رکھاؤ کے سبب بات بڑھ نہیں سکتی تھی۔ کوئی بھی صنفِ ادب جب کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کی جاتی ہے تو نئی زبان کے مقتضیات اور اپنے ادب و فن کا مزاج بہت کچھ اس پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس طرح وہ ایک نئے سانچے میں ڈھل کر ایک الگ حیثیت سے قدرے مختلف ہوتی ہے جب ہائیکو اُردو زبان میں کہی جانے لگی تو اس میں بھی نئے فنی اور معنوی تلازمات کی ضرورت محسوس ہوئی مثلاً مقررہ الفاظ کی پابندی سے گریز، نت نئے مضامین کی شمولیت سابقہ (جاپانی) افکار و مضامین سے انحراف نئے اوزان میں ہائیکو کہنے کا تجربہ وغیرہ ـــــ اب ہائیکو ایک طرح سے "پاکستانی" تشخص کے ساتھ اُبھر رہی ہے بلکہ بات یہاں تک زیرِ بحث آئی ہے کہ بعض لوگ اسے غیر ملکی مال سمجھتے ہی نہیں بلکہ اپنے ہی ادب میں اس کی جڑیں تلاش کرتے ہیں اور اسے ثلاثی کی حیاتِ نو قرار دیتے ہیں۔

Marfat.com

نجمی صاحب! آپ نے نعتیہ ہائیکو کہی ہیں دوسرے شعراء نے بھی نعت کے افکار ومضامین ہائیکو کے وسیلے سے بیان کئے ہیں۔ آپ کی ہائیکوز مجھے اچھی لگیں۔ ایک تو اس لئے کہ بلحاظِ موضوع ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی سے نسبت ہے دوسرے آپ نے اپنے مضامین کے وسیلے سے جہاں توصیفِ جمالِ محمدیؐ کی ہے وہیں زیادہ تر حضورؐ کی سیرتِ طیبّہ کی اداؤں اور خوبیوں کا ذکرِ جمیل کرتے ہوئے تبلیغ سیرت کا فریضہ انجام دیا ہے اور اتباعِ رسالت کو فلاحِ دارین اور عالمِ انسانیت کے لئے امن وسلامتی کی اساس قرار دیا ہے۔

آپؐ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

ہ

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھنا پایا
آدمیت کو ارتقا کے لئے

کربِ فراق، آرزوئے زیارت وحضوری، مدحتِ جمال، تبلیغِ سیرت، دعوتِ تعلیماتِ محمدیؐ، الغرض جذب وجنوں، شعور وآگہی اور تبلیغ وابلاغ کے مضامین آپ نے نہایت خلوصِ قلب، سوزِ جاں اور فنی حسن کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

عاصی کرنالی

Marfat.com

حمدِ باری تعالےٰ

Marfat.com
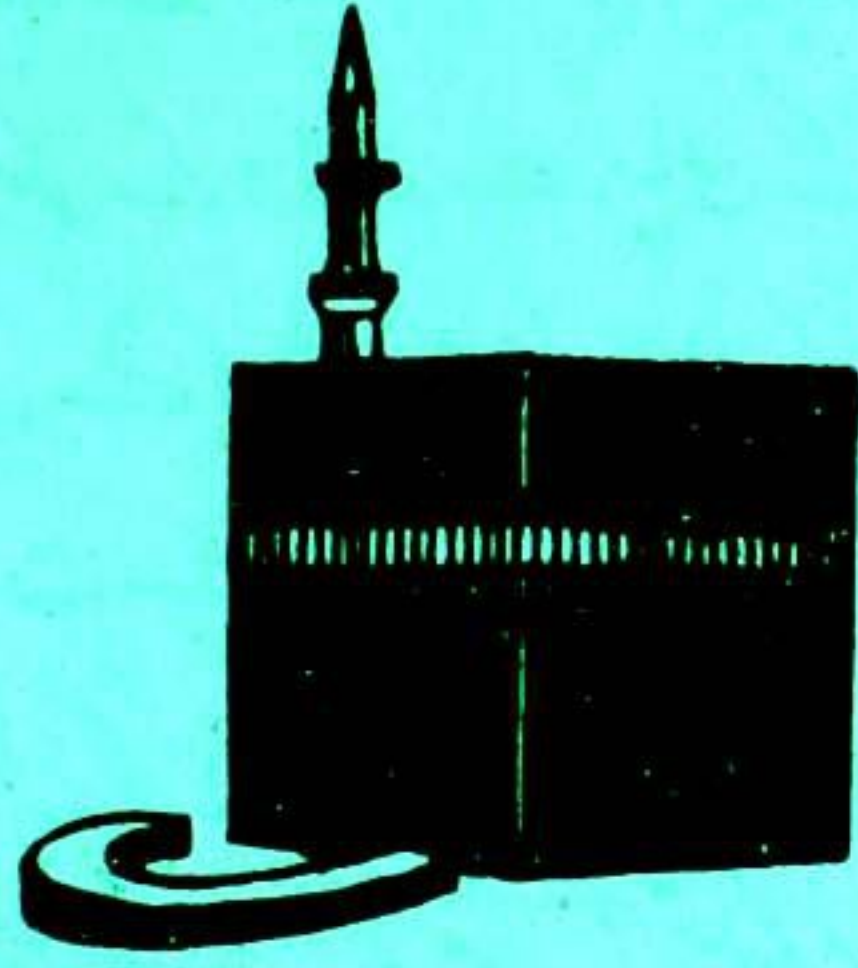
ذکر تیرا ہے سب زبانوں پر

ذکر تیرے سے بات بنتی ہے

ذکر تیرا ہی نبضِ ہستی ہے

تیرے انعام جن پہ ہوتے ہیں

سیدھی راہیں اُنہیں دکھاتا ہے

تُو دُعائیں قبول کرتا ہے

Marfat.com

تُو خُدائے کریم ہے مولا
تیری بخشش حساب سے باہر
مُنکروں کو نوازتا تُو ہے

تیرے آگے ہیں سر خمیدہ ہوں
سارے عالم پہ راج تیرا ہے
تیری رحمت محیط ہے سب پر

Marfat.com

تیرے جلوے ہیں نوُر تیرا ہے

ہر طرف ہی ظہور تیرا ہے

نام تیرا ہے سب کے ہونٹوں پر

تیری رحمت کا آسرا لے کر

اپنی منزل کو ہم بھی پائیں گے

ہم نہ رستے میں ڈگمگائیں گے

Marfat.com

تھک کے سوچیں یہ لوٹ آتی ہیں
اِن کی پرواز سے کہیں بڑھ کر
تیرا رستہ ہے ماورا مولا

گم ہوا جو تلاش میں اپنی
وہ حقیقت کو جان جائے گا
تیری ہستی کو وہ ہی پائے گا

Marfat.com

نعتیہ ہائیکو

Marfat.com

دِل کی آنکھوں کو کھول کر پڑھ لو
میرے آقا کا آخری خُطبہ
رہنمائی کو اتنا کافی ہے

میرے دِل کو سرُور دیتی ہے
تیری چاہت کا نُور دیتی ہے
یاد تیری ہے پیار کی لوری

Marfat.com

سخت مشکل اگرچہ جینا ہے

ٹوٹا پھوٹا مرا سفینہ ہے

تُو مرے حوصلوں کا مرکز ہے

آندھیاں کُفر کی چلیں بے شک

آپؐ کا ہی چراغ جلنا ہے

آپؐ کا ہی چراغ جلتا ہے

11078

Marfat.com

تیری چاہت کا معجزہ دیکھوں
سانس ٹوٹے تو میرے ہونٹوں پر
نام تیرا ہو جام تیرا ہو

شوق میرا ہے بس یہی نجمیؔ
رحمتوں کے حصار میں رہنا
مغفرت کی بہار میں رہنا

Marfat.com

نام تیرا ازل کا سِکّہ ہے

تا قیامت اسی نے چلنا ہے

فیض اس سے سبھی نے پایا ہے

ہو محمدؐ یا احمدؐ و حامدؐ

میری مشکل کے یہ سہارے ہیں

آپؐ کے نام کتنے پیارے ہیں

Marfat.com

مَیں نے آنا ہے مجھ کو آنے دے

اپنی چوکھٹ پہ سر جُھکانے دے

ٹُوٹ جائے نہ ڈور سانسوں کی

مجھ کو معراج کی مِلے دولت

تجھ سے مِلنا میں اس طرح چاہوں

تُو مِلا جس طرح خُدا سے تھا

Marfat.com

ہر فضیلت کا فیض تجھ سے ہے

ہر سعادت کا تُو ہی منبع ہے

تیرا دنیا پہ دستِ رحمت ہے

تاجِ عظمت ہمیں دیا تُو نے

خوبصورت ہمیں کیا تُو نے

ہم کو بخشی ہیں دولتیں کیا کیا

Marfat.com

کتنا پیارا خیال آتا ہے

شہرِ طیبہ کا مَیں مسافر ہوں

آنسوؤں کو میں چُوم لیتا ہوں

اُس خُدا کا جو میرا خالق ہے

شُکر کرتا ہوں اس لئے نجمیؔ

مجھ کو بخشا ہے مہرباں تجھ سا

Marfat.com

مجھ کو پیدا کیا ہے مولا نے

مجھ کو آقا نے پھر سنوارا ہے

شکر دونوں کا مجھ پہ لازم ہے

جو بھی مانگیں ترے توسط سے

جو بھی پائیں ترے توسل سے

سب سے بہتر یہی طریقہ ہے

Marfat.com

اِس وطن کی بِنا مرے آقا
تیرے کلمے پہ ہم نے رکھی ہے
اس میں کلمے کا بول بالا کر

اک اسی انتظار میں اَب تو
صُبح کرتا ہوں شام کرتا ہوں
بارگاہِ ادب میں جا پہنچوں

Marfat.com

دِل میں جب بھی گرہ پڑے کوئی
مَیں سہارا درود کا لے کر
اپنی مُشکل کو دُور کرتا ہوں

تیرے الطاف کی ہوئی بارش
مجھ کو شاداب کر گئی پَل میں
مَیں سُلگتا سراب تھا پہلے

Marfat.com

تیرے آنے سے ہی تمدّن نے

زندگی کا لباس پہنا ہے

تازگی کی بہار دیکھی ہے

جانے کب مجھ پہ مہرباں ہو گی

خوبصورت فضا مدینے کی

اس سے آگے میں سوچتا کب ہوں

Marfat.com

جن کے آنے سے عزّتیں پائیں
جن سے دُنیا کی رونقیں قائم
اُن کو جانِ بہار کہنے دو

تذکرے ہیں تری سخاوت کے
ذات تیری ہے وہ سخی جس کے
ہاتھ خالی بھی نعمتیں بانٹیں

Marfat.com

مشفق و چارہ گر شۂ والا

مُرشدِ عارفاں تِری ہستی

رہبرِ کاملاں ترا اُسوہ

کاش مقبول ہو دُعا یہ بھی

جب مِری شامِ زندگانی ہو

سامنے ہو حضورؐ کا روضہ

Marfat.com

تیرے فرمان کتنے پیارے ہیں

مجھ کو تازہ ہوائیں دیتے ہیں

رحمتوں کی گھٹائیں دیتے ہیں

تیری باتوں کو کون جھٹلائے

تیری باتوں پہ ربِّ عالم نے

حق کی مہریں تو خود لگائی ہیں

Marfat.com

دِل میں رونق ترے خیالوں سے

اس کی آبادیاں ترے دم سے

یہ تو زندہ ہے تیری یادوں سے

جن سے مَیں نے شعور پایا ہے

تیری رحمت سے استفادے کا

اُن خیالوں سے پیار کرتا ہوں

Marfat.com

چاہتیں اُن کو چُوم لیتی ہیں

رحمتیں اُن کو ڈھانپ لیتی ہیں

پیار کرتے ہیں جو مدینے سے

تیری سیرت سے رہبری لے کر

ہر زمانے نے چال سیکھی ہے

اپنی بگڑی روش کو بدلا ہے

Marfat.com

مُردہ روحوں کو دی جلا جس نے

جس سے دُنیا حسین لگتی ہے

وہ ترا زیرِ لب تبسّم ہے

اپنی رحمت سے میرے دامن کو

تُو نے ہونے دیا نہیں خالی

کیسے کہہ دوں ! کہ ہوں تہی دامن

Marfat.com

سیّدِ مُرسلیں مرے آقا

عظمتوں کا جہاں تری ہستی

عجز کا آسماں تِری ہستی

آدمیت کو ناز ہے تجھ پر

تیری ہستی ہے خیر کا پیکر

تجھ کو خیرالانام کہتے ہیں

Marfat.com

مُصطفےٰ مصطفےٰ لبوں پر ہو
ابتدا ، انتہا اسی پر ہو
پیشوا ، رہنما یہی تو ہے

تیری رحمت ہے بیکراں سب پر
تیری برکت ہے جاوداں سب پر
فیض پاتے ہیں سب کس و ناکس

Marfat.com

آپؐ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

اے چٹائی پہ لیٹنے والے
فقر کو تو نے عظمتیں دے کر
ہم غریبوں کا مان رکھا ہے

Marfat.com

مَیں سراپا حضور کا پڑھ کر

جب درود و سلام کہتا ہوں

رحمتوں کا نزول ہوتا ہے

بات میری نہ کیسے پوری ہو

مجھ کو حاصل وہی وسیلہ ہے

جس کو سارے ہی معتبر جانیں

Marfat.com

تیری باتیں لطیف ہیں کتنی
تیری باتیں عمل کے قابل ہیں
تیری باتوں میں رہنمائی ہے

تو کہ اک آفتاب روشن ہے
اس جہاں کو مٹھاس دیتا ہے
نور تیرا ہے سارے عالم میں

Marfat.com

تیری سیرت چراغ کی مانند
میری راہوں کو جگمگاتی ہے
منزلِ شوق پر چلاتی ہے

جب وہ نازِ بشر شبِ اسریٰ
اپنی معراجِ انتہا پر تھا
عشق پر حُسن کی نوازش تھی

Marfat.com

وجۂ تخلیق کائنات آقا

آپ آئے تو ہو گیا روشن

گوشہ گوشہ حسین دھرتی کا

کوئی طوفان کی طرح آ کر

جب بھی اُلجھے مرے سفینے سے

ہو نگاہِ کرم مدینے سے

Marfat.com

ایسا کیفِ دوام پاؤ گے

جام پینا ہی بھول جاؤ گے

شرط ہے بس قریب ہونے کی

جھوٹ کے بُت سبھی گرادوں گا

حق کی خاطر لڑوں گا باطل سے

تیری سیرت کی چاندنی لے کر

Marfat.com

سب سے اچھا ترا مدینہ ہے

جس کی صبحیں ہیں دِل کُشا آقا

جس کی شامیں بھی روح پرور ہیں

تیرا اُسوہ کلید ہے ایسی

حل کرے جو بشر کی مُشکل کو

ہر زمانے میں رہنما بن کر

Marfat.com

کتنی صدیاں گُذر گئیں لیکن

تیری جانب ہی دیکھا پایا

آدمیّت کو ارتقا کے لئے

دین و دُنیا کی نعمتیں ساری

اور خود وہ خُدا کہیں جس کو

جو مِلا! سب حضورؐ کے صدقے

Marfat.com

آپؐ کی لطفِ آفرینی کے

چرچے جاری ہیں دو جہانوں میں

رحمتیں آپؐ کی دوامی ہیں

سب جہالت کی روند کر رسمیں

دولتِ افتخار بخشی ہے

زندگی شان دار بخشی ہے

Marfat.com

دِل کا صحرا چمن میں بدلا ہے
عالمِ کرب سے نکالا ہے
ہم پہ بے چارگی مسلّط تھی

میرے آقا ترے محاسن کو
اپنے لفظوں میں ڈھال کر اکثر
پھول چُنتا ہوں لُطف پاتا ہوں

Marfat.com

میرے آقا ظہور میں کامل
میرے آقا جمال میں اکمل
میرے آقا امام ہیں سب کے

آپؐ مونس ہیں آپؐ ہمدم ہیں
آپؐ ہادی ہیں آپؐ اکرم ہیں
آپؐ ہی زندگی کا محور ہیں

Marfat.com

میں ترے شہر کے مناظر کو

اپنی آنکھوں میں یوں سجاؤں گا

اِن کو دیکھوں گا جب بھی چاہوں گا

جب تری یاد کا لگے میلہ

دِل مرا جھوم جھوم جاتا ہے

نعت تیری لبوں پہ ہوتی ہے

Marfat.com

جانِ عالم حضورؐ کو کہیے

جن کے آنے سے ساری دُنیا نے

زندگی کا شعور پایا ہے

باخدا ، باخبر کیا تُو نے

درسِ اخلاق وہ دِیا تُو نے

جس نے دُنیا کو ارتقا بخشا

Marfat.com

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن

آپؐ کے نور کی ضیاؤں سے

ہر زمانے نے فیض پایا ہے

میرے آقا تری فراست پر

نگہ پڑتی ہے جب زمانے کی

تیری عظمت کو داد دیتا ہے

Marfat.com

آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے

آپؐ کی بات سب سے بالا ہے

آپؐ کا ہر طرف اُجالا ہے

تیری چاہت میں جیسی گرمی ہے

تیری شفقت میں ویسی نرمی ہے

خلق تیرا عظیم ہے آقا

Marfat.com

اِس طرح تُو رہے تصوّر میں

روز و شب خواب میں ترے دیکھوں

میرا ہر پل وصال میں گذرے

اُن کی رحمت ہی راحتِ جاں ہے

اُن کی رحمت سکون دیتی ہے

اُن کی رحمت محیط ہے سب پر

Marfat.com

مجھ پہ کی ہیں نوازشیں تُو نے

رابطہ ہے مرا اُجالے سے

پی رہا ہوں ترے پیالے سے

وہ ہوائیں بھی کتنی پیاری ہیں

جو مدینے سے ہو کے آتی ہیں

ناز کرتی ہیں اپنی قسمت پر

Marfat.com

تیری رحمت کو ہر جگہ پایا

تیری رحمت نے کر دیا سایہ

تیری رحمت ہے سب جہانوں پر

چاک دامن کے تب ہی سِلتے ہیں

لُطف کے پھول بھی تو کھِلتے ہیں

جب نگاہِ حضورؐ ہو جائے

Marfat.com

ظلم کرتے ہیں اپنے بچوں پر
تیری باتوں سے دُور کرتے ہیں
زہر دیتے ہیں اجنبیت کا

میری بخشش کا اک حوالہ ہے
ہر دُعا میں اثر کی صورت ہے
نام تیرا ہی اسمِ اعظم ہے

Marfat.com

بات کرتا ہوں جب مدینے کی

سوچ وادی میں پھول کھلتے ہیں

مجھ پہ آئے بہار کا موسم

میری ہستی ہے بے ثمر کب سے

آپ کی اک ذرا نوازش ہو

میری جھولی پھلوں سے بھر جائے

Marfat.com

مَیں ترے شہر کی ہواؤں میں

روز و شب یوں گذارنا چاہوں

پاس ہو کر پکارنا چاہوں

ہر زمانے میں، ساری دُنیا نے

تیری عظمت کو ہر کسوٹی سے

جب بھی پرکھا بلند پایا ہے

Marfat.com

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں

میرے آقا کروں تری باتیں

مَیں ترے شہر کی کھجوروں سے

خوش نصیبوں میں نام ہے میرا

تیرے رستے کا میں بھی راہی ہوں

فخر مجھ کو ترا سپاہی ہوں

Marfat.com

ابرِ رحمت اُٹھے مدینے سے

میرے سر پر محیط ہو جائے

بے قراری کو چین آ جائے

چوُر زخموں سے تھا بدن تیرا

لب پہ تیرے مگر دُعائیں تھیں

تُو نے جینے کا ڈھنگ سکھلایا

Marfat.com

پاس تیرے تو وہ ہی آئیں گے

جن کے اچھے نصیب ہیں آقا

جن کو خواہش ہے زندہ رہنے کی

آپ کے ذکر میں ہی راحت ہے

آپ کے پیار میں ہی جینا ہے

آپ کی یاد اک خزینہ ہے

Marfat.com

تیری رحمت کا نُور پھیلا ہے

کو بکو ہے ترا سفر جاری

پاس تو ہے تو دُور بھی تو ہے

تو نے محسوس کی زیارت کی

میرے آقا تری بصارت پر

آنکھ عالم کی غرقِ حیرت ہے

Marfat.com

جب تو محمودِ بارگاہ ہو گا
لوگ تیرے حضور آئیں گے
تو شفاعت کا تاج پہنے گا

اپنی منزل سے وہ نہ بھٹکے گا
جو ہدایت کا نُور پائے گا
تیری ہستی کو جان جائے گا

Marfat.com

شہر تیرا ہے وہ چمن جس کی

دید ہو تو قرار مِلتا ہے

لوٹ آؤ وقار ملتا ہے

گھیر لیتے ہیں جب مجھے سائے

تیری رحمت کا نور ایسے میں

پاس آتا ہے حوصلہ بن کر

Marfat.com

چاند تارے یہ کہکشائیں سب

تیرے قدموں کی دھول ہیں آقا

تیری منزل کو کس نے دیکھا ہے

اپنی خوشبو لُٹا کے لوگوں میں

پھول تیرا پیام دیتے ہیں

کتنے پیارے ترے پیامی ہیں

Marfat.com

روحِ دوراں کو پاک کرتا ہے

قلبِ مضطر کو چین دیتا ہے

تیرا اُسوہ بڑا مُبارک ہے

جاگتے ہیں یہ رات بھر نجمیؔ

دیکھتے ہیں حضورؐ کا روضہ

یہ ستارے ہیں کس قدر پیارے

Marfat.com

آستاں اور بھی بہت ہوں گے

اصل مرکز تو بس مدینہ ہے

جو جبینوں کو نور دیتا ہے

خاتم الانبیا شۂ دوراں

اک مثالی کتاب لائے ہیں

نور والی کتاب لائے ہیں

Marfat.com

میرے لمحات جو معطّر ہیں

شاہِ بطحا ترے خیالوں سے

زندگی کا وہی تو حاصل ہیں

تیری چاہت میں لطف ایسا ہے

لاکھ جانیں اگر ملیں مجھ کو

وار دُوں مَیں ترے اشارے پر

Marfat.com

جب بھی آقا کی نعت ہوتی ہے

مَیں قلم سے یہ بات کہتا ہوں

تم محمدؐ کو چُوم کر لکھنا

دِل کے روگوں سے تُو شناسا ہے

تُو مسیحا ہے مُردہ روحوں کا

میری حالت کو تُو ہی بدلے گا

Marfat.com

تُو نے ہم کو وہ روشنی بخشی

جس نے منزل سے آشنا کر کے

ہم پہ رستے نجات کے کھولے

ربِّ عالم کا اس پہ پہرہ ہے

تا قیامت اِسی نے چلنا ہے

آپؐ آئے جو ضابطہ لے کر

Marfat.com

ہاں وہی پیار کی زباں ٹھہرے

جس سے مدحت کے پھول جھڑتے ہیں

جس پہ صلِّ علیٰ کا نغمہ ہے

تیری باتوں کے سامنے سارے

فلسفے ، ہیچ ہیں زمانے کے

تیری باتوں میں رہنمائی ہے

Marfat.com

خشک ہونے نہ دو پسینے کو

اور مزدور کو کرو فارغ

تیری باتیں ہیں کس قدر اچھی

باغِ امکاں بنے آپؐ کے دم سے

زندگی کا لباس پہنا ہے

تازگی کی بہار دیکھی ہے

Marfat.com

دِل میں کتنے سوال اُٹھتے ہیں

دِل میں جتنے سوال اُٹھتے ہیں

تیرا اُسوہ جواب ہے سب کا

تیرے کلمے سے ہی مِرے آقا

بزمِ ہستی کی نبض چلتی ہے

زندگی کا شعور مِلتا ہے

Marfat.com

دِل کی دُنیا پہ راج تیرا ہے

تیری ہستی کا فیض جاری ہے

نُور بٹتا ہے خیر پاتے ہیں

گیت صلِّ علیٰ کا گاتا ہوں

یہ مرے درد کی دوا بھی ہے

یہ مری روح کی غذا بھی ہے

Marfat.com

خاک جس کی ہے آنکھ کا سُرمہ

جس پہ جنّت بھی رشک کرتی ہے

وہ مدینہ ہے میرے آقا کا

تیرے رستے پہ جن کی نظریں ہیں

تیری رحمت کا فیض ہے ان پر

تیرا رستہ ہی اصل منزل ہے

Marfat.com

جب تلاوت کروں بخاری کی

تیری عادت کے پھول چن چن کر

اپنے دامن میں ڈالتا جاؤں

تیری باتیں اُتار کر دِل میں

تیری باتوں کو جب سمجھتا ہوں

رحمتوں کی پھوار پڑتی ہے

Marfat.com

جب یہ سوچوں کہ آپؐ آئے ہیں

دِل مِرا آپؐ کے تصوّر سے

میرے آقا مہک جائے

شاہِ بطحا نے آ کے دُنیا کو

آشنا کر دیا بہاروں سے

خوبصورت کیا ستاروں سے

Marfat.com

بن کے خیر البشر وہ آئے ہیں

مثل اُن کی نہ کوئی آیا ہے

سارے عالم پہ اُن کا سایہ ہے

اس حقیقت کو سب نے مانا ہے

جب بھی دیکھا جواب پتھّر کا

کچھ دعاؤں کے پھُول برسے تھے

Marfat.com

آرزو ہے یہی مرے دِل کی

ان لبوں کو جو خیر مل جائے

تیرے روضے کی جالیاں چومیں

کنکروں نے پڑھا ترا کلمہ

تجھ کو اشجار نے کیے سجدے

تو رسولِ کریمؐ ہے سب کا

Marfat.com

نام تیرا ہے رہنما سب کا

ذات تیری ہے پیار کا مرکز

بن کے تو بے مثال آیا ہے

زخم کھا کے بھی مُسکرائے گا

وہ نہ باطل سے خوف کھائے گا

جو چلے گا تری قیادت میں

Marfat.com

ایک خواہش سی دِل میں پلتی ہے

شہر دیکھوں میں وہ اجالوں کا

مَیں بھی بطحا کی دُھول ہو جاؤں

یہ جہالت کا ایک جنگل تھا

لوگ سب وحشیوں کی صُورت تھے

آپؐ نے آگہی کی دولت دی

Marfat.com

مَیں طالب گار ہوں شفاعت کا
مغفرت کی اُمید رکھتا ہوں
دونوں باتیں سبب ہیں راحت کا

آپؐ کا ذکر جب بھی ہوتا ہے
دِل میں کھِلتی ہیں پیار کی کلیاں
پھیل جاتی ہے نُور کی چادر

Marfat.com

پختگی سے جو اِن کو تھامو گے

راستے میں کبھی نہ بھٹکو گے

دونوں چیزیں جو آپ نے چھوڑیں

یہ ستارے جو مُسکراتے ہیں

تیرے دَر سے ہی نُور پاتے ہیں

مَیں نے دیکھا ہے بارہا نجمیؔ

Marfat.com

جب وہ معراج کی گھڑی آئی

نکہت و نُور کی ہوئی بارش

عشق نے حُسن کی عبادت کی

میرے آقا یہ آپؐ کا خادم

سچ جو بولے تو خوف سا کھائے

اِس کو جرأت کی روشنی دیجئے

Marfat.com

جس نے دیکھا ترا رُخِ زیبا

اُس کو جنّت کی کیا ضرورت ہے

وہ تو جلووں میں محو رہتا ہے

تیرے کوچے میں جا کے ٹھہریں گے

تیری رحمت کی خیر پائیں گے

تو سخاوت کا اک سمندر ہے

Marfat.com

اپنے دامن میں کوئے طیبہ سے
ساتھ لے کر بہار آتے ہیں
لوگ سب خوش گوار آتے ہیں

بارگاہِ ادب میں پہنچا ہوں
میرے آنسو ہیں ترجماں نجمیؔ
لب ہلانے کی کیا ضرورت ہے

Marfat.com

جب زباں پر درود آتا ہے

میرے دِل کو سُرور مِلتا ہے

یہ وظیفہ بڑا ہی پیارا ہے

جو مدینے کی حاضری پائیں

اپنی قسمت پہ ناز کرتے ہیں

ایسا کرنے میں حق بجانب ہیں

Marfat.com

چاند کو توڑ دے یہ کہتے ہیں؛
اِن کو شائد خبر نہیں اس کی
یہ کھلونا ہے تیرے بچپن کا

اپنے دُشمن کا ہی مکاں سب پر
تُو نے دار الامان بنایا ہے
یہ ترے عفو کی مثالیں ہیں

Marfat.com

تیری مدحت کا فیض ہے آقاؐ

نعت کے شعر میں جو ڈھل جائیں

لفظ سارے وہ زندگی پائیں

میری منزل ہے ہر عمل تیرا

دِل کو بھاتا ہے ہر سُخن تیرا

میرا رہبر ہے ہر قدم تیرا

Marfat.com

آپؐ کا نام کتنا پیارا ہے
یہ محبت کا استعارہ ہے
ہر سفینے کا یہ سہارا ہے

آپؐ نے مشعلیں جلائی ہیں
پیار اخلاق اور سعادت کی
جن سے روشن ہوئی مری دُنیا

Marfat.com

میری سوچوں کا میرے فکروں کو

وہ ہی محور ہے وہ ہی مرکز ہے

میرے آقا جہاں پہ رہتے ہیں

تم محبت کے پھول چننے کو

در پہ آقا کے جب بھی جاؤ گے

اپنی دُنیا ہی بدلی پاؤ گے

Marfat.com

بزمِ عالم کی آپؐ سے زینت

چشمِ جاں ذیں ہے آپؐ سے ٹھنڈک

باغِ جنّت ہے آپؐ سے جنّت

اِک متاعِ گراں ملی نجمیؔ

مجھ کو اُسوہ رسولؐ کی صورت

جس کو دِل سے قریب رکھتا ہوں

Marfat.com

علم کی روشنی مجھے دے دے

فکر کی چاندنی مجھے دے دے

میں جو دیکھوں وہ خواب تیرے ہوں

خوش نصیبی کو پاس آنے دو

میری سرکار کا پڑھو کلمہ

یہ ہے منزل نما زمانے کا

Marfat.com

تیری جانب اُٹھا کے نظروں کو

مَیں سراپا سپاس رہتا ہوں

منتظر ہوں کسی پیامی کا

عشق تیرا ہی اصل دولت ہے

میری جھولی میں ڈال دے اس کو

اپنی کملی کے نوُر کا صدقہ

Marfat.com

یہ ہے خاصا تری شریعت کا

اِس نے سب کو وقار بخشا ہے

پیار بخشا، قرار بخشا ہے

تیری توصیف سارے گلشن میں

پھُول کرتے ہیں اپنی خوشبو سے

بات پھولوں کی خود سُنی میں نے

Marfat.com

اے شہِ دوسرا میرے آقا
تیرا آنا بڑا مبارک ہے
ہر اچھائی کا تو ہی باعث ہے

ہم کو بخشی درود کی صورت
ایک نسخہ دیا ہے مولا نے
ہم مریضوں کو جو شفا بخشے

Marfat.com

بات دِل کی اگر پڑے کہنا

تیرے آگے میں کھول کر کہہ دوں

تو ہی باتوں کی لاج رکھتا ہے

تجھ سے ہو کر قریب بیٹھا ہوں

تیری جانب میں دیکھتا جاؤں

اِس تصوّر کو زندگی دے دے

Marfat.com

نام جن کا ہے نور آنکھوں کا

جو ہیں لائے نجات کا مژدہ

اُن کو بھیجو دُرود کے تحفے

آپؐ کے ذکر سے مرے آقا

دِل دھڑکتا ہے نبض چلتی ہے

زندہ ہونے کی یہ علامت ہے

Marfat.com

تیرے خلقِ عظیم کا صدقہ

ہم نے پائی ہے پیار کی خوشبو

سر اُٹھانے کے ہم ہوئے قابل

لوگ حج کے سفر پہ نکلے ہیں

میری حالت ہے اِن دنوں ایسی

جیسے گردش بھنور میں ہوتی ہے

Marfat.com

محفلِ شوق یوں سجاتے ہیں

ہم لگا کر بہار کا میلہ

تیری رحمت کے پھول چنتے ہیں

چاند تارے جو مسکراتے ہیں

تیرے در سے ہی نور پاتے ہیں

اِس حقیقت کو ماننا ہو گا

Marfat.com

ہر نبیؑ نے ہی تیرے آنے کی

دی بشارت زمانے والوں کو

تُو ہی مطلوب سب کا ٹھہرا ہے

تیرے اصحاب سب ہی تارے ہیں

راہِ حق پہ ہمیں چلاتے ہیں

تیرا جلوہ ہمیں دکھاتے ہیں

Marfat.com

میرے آقا کے جو قدم چھُو لے

وہ گناہوں سے پاک ہو جائے

مَیں عقیدے کی بات کرتا ہوں

جھانک لو وقت کے جھروکوں سے

ایک آواز کوہِ فاراں سے

چل کے عالم میں پھیلتی جائے

Marfat.com

ذِکر ہوتا ہے جب تِرا آقا

دِل مِرا جھوم جھوم جاتا ہے

تیری سیرت کی خیر پاتا ہے

اک صدائے غریب ہوں آقا

تیرے روضے کو چُومنا چاہوں

اذن دے مجھکو باریابی کا

Marfat.com

چھوڑ دو کیمیا گری کرنا

خاکِ طیبہ کو ہاتھ میں لے لو

خود نتیجے پہ پہنچ جاؤ گے

تجھ کو اُمّی لقب بھی کہتے ہیں

تجھ کو فخرِ عرب بھی کہتے ہیں

تُو ہی منبع ہے ہر اچھائی کا

Marfat.com

میرے آقاؐ ہیں مشفقِ اعظم

میرے آقا ہیں مصدرِ دانش

بن کے آئے ہیں قاسمِ نعمت

جو دعائیں لبوں پہ آتی ہیں

چوم کر وہ ترا درِ رحمت

بارگاہِ عظیم میں پہنچیں

Marfat.com

خاک جس کی ہے آنکھ کا سُرمہ

جس پہ جنّت بھی رشک کرتی ہے

میرے آقا وہ شہر تیرا ہے

تیری راہوں کو چھوڑ کر آقا

پیچھے دُنیا کے جو بھی چلتے ہیں

غم اُٹھاتے ہیں دُکھ وہ پاتے ہیں

Marfat.com

کیسی ہم پر سخاوتیں کی ہیں

اپنی چاہت کی دولتیں دی ہیں

ہم غریبوں کا مان رکھا ہے

جو کہ اپنی انا کے قیدی تھے

بیٹیوں کو جو دفن کرتے تھے

اُن کو جینے کی عظمتیں بخشیں

Marfat.com

حاصلِ زندگی مرے آقا

اک تری دید کا ہی لمحہ ہے

جس کی خاطر میں زندگی چاہوں

تیری خاطر ہی ربِ عالم نے

بزمِ کونین کو سجایا ہے

عشق تیرا ہی سب کا محور ہے

Marfat.com

داستاں داستاں بیاں تیرا

میرے آقا ازل سے جاری ہے

بات چلتی ہے نام سے تیرے

جانچتے ہیں کبھی عمل تیرا

دیکھتے ہیں کبھی سخن تیرا

تو نے حیرت میں سب کو ڈالا ہے

Marfat.com

بخش دیتے ہیں اپنے سائل کو

میرے آقا سوال سے پہلے

حال دِل کا پڑھیں وہ چہروں سے

جو شناسائے مصطفےٰ ہوگا

وہ نہ حق سے کبھی بھی بھٹکے گا

وہ ہدایت کا نوُر رکھتا ہے

Marfat.com

نام ———— محمد اقبال حسین

قلمی نام ———— محمد اقبال نجمی

تاریخ پیدائش ———— ۴ جنوری ۱۹۵۳ء

جائے پیدائش ———— مدّر چک پتوکی

وسیلہ معاش ———— درس وتدریس

مسکن ———— ۸۸-بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

مطبوعات

عمروں وڈے دکھ ———— ۱۹۸۳ء

ہم کلیاں ہم تارے ———— ۱۹۸۴ء

قدم قدم آباد — (انعام یافتہ) — ۱۹۸۴ء

سیرت حضورؐ دی ———— ۱۹۸۵ء

تتلی بچہ پھول ———— ۱۹۸۵ء

ٹم ٹم تارے ———— ۱۹۸۵ء

سارے دیئے جلادو ———— ۱۹۸۶ء

دھرتی میرا مان ———— ۱۹۸۶ء

سوچ کے زاویے ———— ۱۹۸۷ء

پھول اور بارود — (ترتیب) — ۱۹۸۷ء

آپؐ کی باتیں ———— ۱۹۸۸ء

کھڑدے پھل ———— ۱۹۸۸ء

سُچّے موتی ———— ۱۹۸۸ء

تن وسّی وِچ درد بلاواں ———— ۱۹۸۹ء

ایہہ نئیں میرا پاکستان — (انعام یافتہ) — ۱۹۸۹ء

سک دی ڈالی ———— ۱۹۸۹ء

نعتیہ ہائیکو ———— ۱۹۹۰ء

گوجرانوالہ کے اہلِ قلم — (ترتیب) — ۱۹۹۰ء

محاوراتی غزلاں ———— ۱۹۹۰ء

حسنِ احساس ———— ۱۹۹۰ء

Marfat.com